اسلامی مالیاتی ادارہ اور کمپنیز کے شیئرز

چھٹا فقہی سمینار منعقدہ: ۱۷-۲۰/رجب ۱۴۱۴ھ مطابق ۳۱/دسمبر ۱۹۹۳ء - ۳ جنوری ۱۹۹۴ء، جامعہ دار السلام، عمر آباد

اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے چھٹے فقہی سمینار میں بینکنگ اور شیئرز سے متعلق بھی کچھ مسائل زیر بحث آئے اور بحث کے نتیجے میں درج ذیل اتفاقی نقطہائے نظر سامنے آئے:

۱- اسلامی مالیاتی ادارہ کو ریزروبینک کے حکم کی وجہ سے جبراً اپنے سرمایہ کا پانچ فیصد حصہ سرکاری تمسکات میں محفوظ کرنا پڑتا ہے، اس پر حکومت سود بھی دیتی ہے، تو شرکاء سمینار کے نزدیک یہ صورت درست ہے کہ اس محفوظ سرمایہ پر ملنے والے سود کو بتدریج محفوظ سرمایہ بنا دیا جائے، اور اصل سرمایہ دھیرے دھیرے نکال لیا جائے۔

۲- ایسی کمپنیاں جن کا کاروبار خالص حلال ہے، اسلامی مالیاتی ادارہ یا کوئی بھی مسلمان ان کے شیئرز خرید سکتا ہے۔

۳- ایسی کمپنیاں جن کا کاروبار خالص حرام ہے، ان کے شیئرز کی خریداری ہرگز جائز نہیں ہے۔

☆ بینکنگ وشیئرز کے دوسرے بہت سے مسائل جو کہ سمینار میں پیش کئے گئے، ان کے متعلق یہ سمینار اسلامک فقہ اکیڈمی کو یہ ہدایت کرتا ہے کہ وہ ان مسائل کی پورے طور پر تحقیق و تنقیح کے لئے ماہرین وعلماء کا ایک خصوصی اجلاس منعقد کرے؛ تاکہ وہ غور وخوض کے بعد کسی آخری رائے تک پہنچ سکیں۔

☆☆☆